مدح امام زین العابدین علیہ السلام

سید الشعراء مولانا سید محمد حسن سالکؔ مرحوم

جس کو حاصل ہو گیا عرفان زین العابدینؑ
سمجھو اس کو مل گیا دامان زین العابدینؑ

میہماں سے کہتا جاتا تھا ہر اک قطرے کا رنگ
دیکھتا جا جوہر نیسان زین العابدینؑ

کیوں نہ سمجھے چشم گریاں کیوں نہ سمجھے زندگی
سایۂ ابر کرم دامان زین العابدینؑ

پردۂ دل سے نظر تک آیا نظارے کا رنگ
ہے افق پر نیّر عرفان زین العابدینؑ

اک نگینہ جن کے رنگ رخ سے ضو دینے لگا
صبر کے خاتم پہ اطمینان زین العابدینؑ

موج کوثر اٹھ کے دیکھے میری نظروں کا خمار
پی رہا ہوں ساغر عرفان زین العابدینؑ

دیدۂ حق بیں سے دیکھے تو سمجھ میں آئے گا
عالم ہستی پہ ہے احسان زین العابدینؑ

کربلا تھی رزم شبیری کی اے دل یادگار
شام کا بازار تھا میدان زین العابدینؑ

اک طرف سجدوں کی دنیا اک طرف دنیائے خلد
اللہ اللہ وسعت دامان زین العابدینؑ

ابتدا نور محمدؐ انتہا نور علیؑ
وجہ خلقت ہو گیا ایمان زین العابدینؑ

پیش داور آپ ہی روز جزا فرمائیں گے
میری بخشش دیدۂ گریان زین العابدینؑ

اک طرف داغ محبت اک طرف حسن خلوص
اک طرف ہیں سنبل و ریحان زین العابدینؑ

صاف ظاہر کر رہی ہے یہ مشیت کی صدا
انت زین العابدیں ہے، شان زین العابدینؑ

روح ایمانی ہوئی صدقے یہ منظر دیکھ کر
یوں بھرے دربار میں اعلان زین العابدینؑ

شعلۂ نار جہنم آنہیں سکتا ادھر
بیچ میں حائل جو ہے ایمان زین العابدینؑ

کیوں کہے مہماں سے کچھ امکان زین العابدینؑ
آپ دیکھے منظر فیضان زین العابدینؑ

عرش سے ہوتی ہوئی پہونچی ہے جنت کی مہک
جب اڑے ہیں گیسوئے پیچان زین العابدینؑ

ابر گوہر بار ٹھہرا چوم کر دست کرم
بھر گیا جب دامن مہمان زین العابدینؑ

شور تھا گھر میں مگر مصروف طاعت تھے امام
چاہ میں آیا مہ تابان زین العابدینؑ

اس خبر سے رنگ رخ اپنی جگہ قائم رہا
اللہ اللہ قوت ایمان زین العابدینؑ

طاعت رب ختم کر کے جب مصلّے سے اٹھے
پھر نمایاں یوں ہوا امکان زین العابدینؑ

یوں ابھارا جس طرح مغرب سے پلٹا آفتاب
سن کے آبِ چاہ نے فرمانِ زین العابدینؑ